سرکاری رپورٹ

نواں/بجٹ اجلاس

چوتھی بلوچستان صوبائی اسمبلی

کاروائی اجلاس

منعقدہ یکشنبہ مورخہ ۲۵ر جون سنہ ۱۹۸۹ء بمطابق ۲۰ر ذیقعد ۱۴۰۹ھ

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ
۱۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ۔	1
۲۔	سوالات اور ان کے جوابات۔	۲
۳۔	رخصت کی درخواستیں	۲۲
۴۔	مطالبات زر بابت سال سنہ ۹۰-۱۹۸۹ء برائے رائے شماری اور بجٹ برائے سال سنہ ۹۰-۱۹۸۹ء کی منظوری۔	۲۵

جلد پنجم ، شمارہ ہشتم

چوتھی بلوچستان صوبائی اسمبلی کا نواں / بجٹ

اجلاس

مورخہ ۲۵ جون ۱۹۸۹ء بمطابق ۲۰ ذیقعد ۱۴۰۹ھ بروز یکشنبہ
زیر صدارت اسپیکر جناب محمد اکرم بلوچ صبح / دس بجے
صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ
از
مولوی عبدالمتین اخوندزادہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

۱ یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّکُمُ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّخَلَقَ
مِنۡہَا زَوۡجَہَا وَبَثَّ مِنۡہُمَا رِجَالًا کَثِیۡرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا
اللّٰہَ الَّذِیۡ تَسَآءَلُوۡنَ بِہٖ وَالۡاَرۡحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیۡکُمۡ رَقِیۡبًا ۝
وَاٰتُوا الۡیَتٰمٰۤی اَمۡوَالَہُمۡ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الۡخَبِیۡثَ بِالطَّیِّبِ ص

ترجمہ:- لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اسی جان سے اس کا جوڑا بنایا اوران دونوں سے بہت مرد و عورت دنیا میں پھیلا دیئے۔ اس خدا سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے اپنے حق مانگتے ہو اور رشتہ و قرابت کے تعلقات کو بگاڑنے سے پرہیز کرو۔ یقین جانو کہ اللہ تم پر نگرانی کر رہا ہے۔

یتیموں کے مال ان کو واپس دو، اچھے مال کو برے مال سے نہ بدلو،

سوالات اور ان کے جوابات

جناب اسپیکر: اب وقفہ سوالات ہے مسٹر حسین اشرف اپنا سوال دریافت کریں۔

***١٧ مسٹر حسین اشرف۔**

کیا وزیر خوراک و ماہی گیری از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) سال ۱۹۸۵ء تا ۱۹۸۸ء کے دوران ضلع گوادر کے ماہی گیروں کے لئے انجن نائلون اور فلوٹس (Floats) کے لئے کس قدر رقم مختص کی گئی تھی نیز اس مدت میں کتنی ہارس پاور کے کتنے انجن کس فرم (Firms) سے خریدے گئے تھے۔

(ب) مذکورہ اشیاء کن ماہی گیروں کو فراہم کی گئی تھیں ماہی گیروں کے نام اور پتہ کی مفصل تفصیل دی جائے۔

مسٹر طارق محمود کھیتران وزیر خوراک و ماہی گیری

(الف) سال ۱۹۸۵ء تا ۱۹۸۸ء کے دوران ضلع گوادر کے ماہی گیروں کے لئے ۴۲۸ انجن اور ۴۰۰۰ کلوگرام نائیلون تقسیم کئے گئے جن کی تفصیل درج ذیل ہیں۔

ا) سال ۸۷-۱۹۸۶ء کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان کے خاص مختص کئے گئے فنڈز مبلغ ۱۵ لاکھ روپے کے تحت ۱۹۱ انجن ماہی گیروں میں تقسیم کیے گئے

(ب) سال ۸۸-۱۹۸۷ء کے دوران ۱۳۱ انجن اور مارٹہ کے ماہی گیروں میں وزیر اعلیٰ بلوچستان کے خاص فنڈز مبلغ ۱۲،۶۵ لاکھ روپے کے تحت تقسیم کئے گئے۔

(پ) سال ۸۸ - ۱۹۸۷ء کے دوران ۷۰ انجن اور ۴۰۰۰ کلوگرام نائیلون ایم پی اے فنڈز کے تحت گوادر کے ماہی گیروں میں تقسیم کئے گئے۔

(ت) سال ۸۸ - ۱۹۸۷ء کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان کے خاص مختص کیے گئے فنڈز مبلغ ۵ لاکھ کے تحت ۳۶ انجن جیوانی کے ماہی گیروں میں تقسیم کیے گئے

(ب) مذکورہ اشیاء جن جن ماہی گیروں میں تقسیم کئے گئے ان کے نام اور پتے کی مفصل تفصیل ذیل ہے۔

نوٹ :۔ گذارش ہے کہ محکمہ ماہی گیری حکومت بلوچستان نے ۱۹۸۵ء تا حال کسی بھی قسم کا انجن یا ماہی گیری کا سامان ساحل بلوچستان پر ماہی گیروں میں تقسیم نہیں کیا۔ نام مرین انجن نائیلون کا دھاگہ رسی فلوٹ وغیرہ وزیر اعلیٰ اور ایم۔پی اے فنڈز سے خرید کر ڈپٹی کمشنر گوادر نے ماہی گیروں میں خود تقسیم کئے۔

سال ۸۷-۱۹۸۶ء کے دوران گوادر کے ماہی گیروں کو انجن کی تقسیم کا طریقہ کار

انجن کی قوت درج ذیل ہے۔

	ح پ	تعداد
۱۔	۱۶	۵ عدد
۲۔	۷۰۵	۷۵ عدد
۳۔	۵	۸۶ "
۴۔	۳۰۵	۲۵ "
	میزان :۔	۱۹۱ "

فہرست تقسیم

نمبر شمار	نام وصول کنندہ		دیئے گئے انجن کی جسامت		
۱-	غلامک ولد آبک	ساکن گوادر	ایک	۱۶	ح پ
۲-	سوالی ولد مولا بخش	〃 〃	〃	۱۶	〃
۳-	علی ولد سیاکی	〃 〃	〃	۱۶	〃
۴-	فدا حسین ولد ہاشم	〃 〃	〃	۱۶	〃
۵-	کریم بخش ولد یاسین	〃 〃	〃	۷ ۱/۲	ح پ
۶-	جمیت ولد ہاشم	〃 〃	〃	۷ ۱/۲	ح پ
۷-	کریم بخش ولد نبی بخش	〃 〃	〃	۷ ۱/۲	〃
۸-	محمد ولد لشکر	〃 〃	〃	〃	〃
۹-	اسماعیل ولد عثمان	〃 〃	〃	〃	〃
۱۰-	مراد بخش ولد عبدالرحمان	〃 〃	〃	〃	〃
۱۱-	رسول بخش ولد محمد	〃 〃	〃	〃	〃
۱۲-	پیر بخش ولد عبدالرحیم	〃 〃	〃	〃	〃
۱۳-	محب ولد حاجی -	〃 〃	〃	〃	〃
۱۴-	محمد ولد قادر بخش -	〃 〃	〃	〃	〃
۱۵-	محمد ولد عبداللہ -	〃 〃	〃	〃	〃

نمبر شمار	نام وصول کنندہ	ساکن	ایکا	دیئے گئے انجن کی جسامت
۱۶	محمد اسماعیل ولد بابل	ساکن گوادر	ایک	۷ ½ ح پ
۱۷	غلام علی ولد علی	〃 〃	〃	〃 〃
۱۸	نورک ولد سلیمان	〃 〃	〃	〃 〃
۱۹	اللہ دوست ولد حسین	〃 〃	〃	〃 〃
۲۰	درویش ولد ولی محمد	〃 〃	〃	〃 〃
۲۱	بابو فیضی	〃 〃	〃	〃 〃
۲۲	غلام نبی ولد ہاشم	〃 〃	〃	〃 〃
۲۳	عبدل ولد رمضان	〃 〃	〃	〃 〃
۲۴	مولا بخش ولد ابراہیم	〃 〃	〃	〃 〃
۲۵	پیری ولد خدا بخش	〃 〃	〃	〃 〃
۲۶	خداداد ولد عبداللہ	〃 〃	〃	〃 〃
۲۷	عثمان ولد دارو بذریعہ	〃 〃	〃	〃 〃
۲۸	نور شاہ ولد محمد	〃 〃	〃	〃 〃
۲۹	یوسف ولد فقیر محمد	〃 〃	〃	〃 〃
۳۰	ابراہیم ولد دلمراد	〃 〃	〃	〃 〃
۳۱	ناگوہام ولد شہبے	〃 〃	〃	〃 〃
۳۲	الہی بخش ولد اسحاق	〃 〃	〃	〃 〃

۱	۲	۳	۴	۵
۳۳-	عبدالرحمٰن ولد عبیداللہ	ساکن گوادر	ایک	½ ، ح پ
۳۴-	قاسم ولد ہاشم بذریعہ ناگمان	〃	〃	〃 〃
۳۵-	غلام حیدر ولد محمد	〃	〃	〃 〃
۳۶-	یعقوب ولد شدل	〃	〃	〃 〃
۳۷-	غلام قادر ولد صالح بذریعہ	〃	〃	〃 〃
۳۸-	علی ولد چاکر	〃	〃	〃 〃
۳۹-	قادر ولد قلندر	〃	〃	〃 〃
۴۰-	عبدل ولد شعبان	〃	〃	〃 〃
۴۱-	لال بخش ولد خدابخش بذریعہ	〃	〃	〃 〃
۴۲-	ابی ولد اسماعیل	〃	〃	〃 〃
۴۳-	باڑول ولد بادوک	〃	〃	〃 〃
۴۴-	رسول بخش ولد چیڑو بذریعہ	〃	〃	〃 〃
۴۵-	پھلن ولد ولی محمد	〃	〃	〃 〃
۴۶-	قاسم ولد نور محمد	〃	〃	〃 〃
۴۷-	اسماعیل ولد دلشاد	〃	〃	〃 〃
۴۸-	عبدالستار ولد محمد	〃	〃	〃 〃
۴۹-	حسین ولد ابوبکر	〃	〃	〃 〃
۵۰-	ملا قادر بخش ولد شاہ دوست	〃	〃	〃 〃

نمبر شمار	نام وصول کنندہ			ایک	دیئے گئے انجن کی جسامت
۵۱ ۔	رحیم بخش ولد دوشمبے	″	گوادر	″	۷ ۱/۲ ح پ
۵۲ ۔	رجب ولد دوشمبے	″	″	″	۷ ۱/۲ ح پ
۵۳ ،	حسین ولد پنجشنبے	″	″	″	۷ ۱/۲ ح پ
۵۴ ،	اسماعیل ولد حمید	″	پلشکان	″	۷ ۱/۲ ح پ
۵۵ ،	عبدالحکیم ولد محمد	″	″	″	۷ ۱/۲ ح پ
۵۶ ،	محمد قاسم ولد عبدالولید	″	″		۷ ۱/۲ ح پ
۵۷ ،	ناخدا ولد جلاب	″	″	″	۷ ۱/۲ ح پ
۵۸ ،	ناخدا ابوبکر ولد عبدالرسول	″	″	″	۷ ۱/۲ ح پ
۵۹ ،	ناخدا علی ولد شاہی	″			۷ ۱/۲ ح پ
۶۰ ،	ناخدا عمر ولد ابراہیم	″	″	″	۷ ۱/۲ ح پ
۶۱ ،	ناخدا حسین ولد محمود	ساکن گوادر		ایک	۷ ۱/۲ ح پ
۶۲ ،	ناخدا امراد ولد صدیق	″	″	″	۷ ۱/۲ ح پ
۶۳ ،	چارشمبے ولد اردی	″	″	″	۷ ۱/۲ ح پ
۶۴ ،	ناخدا احمد ولد عبدالرحمان	″	سربندر	″	۷ ۱/۲ ح پ
۶۵ ،	عیسیٰ ولد پنجشنبے	″	″	″	۷ ۱/۲ ح پ
۶۶ ،	علی ولد نور محمد	″	″	″	۷ ۱/۲ ح پ
۶۷ ،	جیبت ولد خدابخش	″	″	″	۷ ۱/۲ ح پ
۶۸ ،	موسیٰ ولد لال بخش	″	″	″	۷ ۱/۲ ح پ

۱	۲			۳	۴
۶۹	غلام قادر ولد قادر بخش	〃	گوادر	ایک	۷ ½ ح پ
۷۰	یوسف ولد دادو	〃	〃		۷ ½ ح پ
۷۱	حسین ولد نور محمد	〃	سربندر	〃	۷ ½ ح پ
۷۲	سوالی ولد حاجی رمضان	〃	〃	〃	۷ ½ ح پ
۷۳	عثمان ولد دادر		ساکن گوادر	ایک	۳٫۵ ح پ
۷۴	سائی ولد رحمت	〃	〃	〃	۳٫۵ ح پ
۷۵	رمضان چاچا	〃	〃	〃	۳٫۵ ح پ
۷۶	ملوک ولد چارکی	〃	〃	〃	۳٫۵ ح پ
۷۷	دو شنبے ولد یوسف	〃	〃	〃	۳٫۵ ح پ
۷۸	حسین ولد یوسف	〃	〃	〃	۳٫۵ ح پ
۷۹	پیر بخش ولد بنزطک	〃	〃	〃	۳٫۵ ح پ
۸۰	عیدل ولد عبداللہ	〃	〃	〃	۳٫۵ ح پ
۸۱	پنزان ولد نبی بخش	〃	〃	〃	۳٫۵ ح پ
۸۲	تاج محمد ولد پیروک	〃	〃	〃	۳٫۵ ح پ
۸۳	موسیٰ ولد خدا بخش	〃	〃	〃	۳٫۵ ح پ
۸۴	قاسم ولد قادر بخش	〃	〃	〃	۳٫۵ ح پ
۸۵	نبی بخش ولد میرا	〃	〃	〃	۳٫۵ ح پ
۸۶	بابو ولد محمد	〃	〃	〃	۳٫۵ ح پ

۱	۲	۳	۴
۸۷،	علی ولد یوسف	ساکن گوادر	ایک ۳،۵ ح پ
۸۸	عبدالغنی و حسین	" "	" ۲،۵ ح پ
۸۹،	رسول بخش ولد چاکر	" "	" ۳،۵ ح پ
۹۰،	شہداد ولد دینار	" پشکان	" ۳،۵ ح پ
۹۱	عبدالرحمان ولد پنجشنبے	" "	" ۳،۵ ح پ
۹۲،	محمد اکبر ولد علی	" گوادر	" ۱۶ ح پ
۹۳،	محسن ولد دوشنبے بزریعہ"	"	" ½، ح پ
۹۴،	دوشنبے ولد ناگومان (فدا حسین)	" "	" ½، ح پ
۹۵،	عثمان ولد درویش	" "	" ½، ح پ
۹۶،	حاجی ولد لشکری	" "	" ½، ح پ
۹۷،	حاجی ولد نوردک	" سربندر	" ½، ح پ
۹۸،	منگ ولد علی بلوچ	" گوادر	" ½، ح پ
۹۹	حسین ولد کریم داد	ساکن گوادر	" ۲½ ح پ
۱۰۰،	عیدل ولد شاہ محمد	" "	" ۲½ ح پ
۱۰۱،	حاصل ولد حاجی موسیٰ	" "	" ۲½ ح پ
۱۰۲،	ناخدا ناگومان ولد علی	" "	" ۲½ ح پ
۱۰۳،	شعبان ولد گجر	" "	" ۲½ ح پ
۱۰۴،	رسول بخش ولد حسین	" "	" ۲½ ح پ

۱	۲	۳		۴
۱۰۵ ر	خدابخش ولد حبیب	ساکن گوادر	ایک	۵ ح پ
۱۰۶ ر	علی محمد ولد اللہ بخش	〃 〃	〃	۵ ح پ
۱۰۷ ر	عبدالعزیز ولد قاسم	〃 〃	〃	۵ ح پ
۱۰۸ ر	خدابخش ولد حبیب	〃 〃	〃	۵ ح پ
۱۰۹ ر	خالد ولد مراد بلوچ	〃 〃	〃	۵ ح پ
۱۱۰ ر	بجڑوک ولد جنگین	〃 〃	〃	۵ ح پ
۱۱۱ ر	عثمان ولد نور محمد	〃 〃	〃	۵ ح پ
۱۱۲ ر	عبدالغنی ولد چار شنبے	〃 〃	〃	۵ ح پ
۱۱۳ ر	کریم بخش ولد حمزہ	〃 〃	〃	۵ ح پ
۱۱۴ ر	محمد علی ولد دادرحیم	〃 〃	〃	۵ ح پ
۱۱۵ ر	حسن پیر بخش ولد شیہے گی	〃 〃	〃	۵ ح پ
۱۱۶ ر	رسول بخش ولد ابراہیم	〃 〃	〃	۵ ح پ
۱۱۷ ر	محمد ولد سائیکی	〃 〃	〃	۵ ح پ
۱۱۸ ر	قاسم ولد عبداللہ	〃 〃	〃	۵ ح پ
۱۱۹ ر	رحیم داد ولد اسماعیل	〃 〃	〃	۵ ح پ
۱۲۰ ر	شاہان ولد قادر بخش	〃 〃	〃	۵ ح پ
۱۲۱ ر	قادر بخش ولد شاہان	〃 〃	〃	۵ ح پ
۱۲۲ ر	حسین ولد نبی بخش	〃 〃	〃	۵ ح پ

نمبر شمار	نام وصول کنندہ			دیے گئے انجن کی جسامت
۱۲۳	ابراہیم ولد موسیٰ بلوچ	ساکن گوادر	ایک	۵ ح پ
۱۲۴	غلام محمد ولد میر دوست	״ ״	״	۵ ح پ
۱۲۵	عبدالغفور ولد مراد	״ ״	ایک	۵ ح پ
۱۲۶	اسرف ولد جمعہ	״ ״	״	۵ ح پ
۱۲۷	قادر بخش ولد غلام	״ ״	״	۵ ح پ
۱۲۸	رحیم بخش گجر	״ ״	״	۵ ح پ
۱۲۹	خدا بخش ولد علی	״ ״	״	۵ ح پ
۱۳۰	رسول بخش ولد علی	״ ״	״	۵ ح پ
۱۳۱	صالح محمد ولد قادر بخش	״ ״	״	۵ ح پ
۱۳۲	حمزہ ولد عثمان	״ ״	״	۵ ح پ
۱۳۳	خدا بخش ولد قادر بخش	״ ״	״	۵ ح پ
۱۳۴	محمد ایوب ولد محمد حسین	״ ״	״	۵ ح پ
۱۳۵	خلیفہ عمر ولد خلیفہ شمبے	״ ״	״	۵ ح پ
۱۳۶	حسین ولد پیر بخش	״ ״	״	۵ ح پ
۱۳۷	غلام قادر ولد حمزہ	״ ״	״	۵ ح پ
۱۳۸	قاسم ولد احمد بلوچ	״ ״	״	۵ ح پ
۱۳۹	تاج محمد ولد مسامر	״ ״	״	۵ ح پ
۱۴۰	دلمراد ولد علی	״ ״	״	۵ ح پ

۱	۲	۳	۴
۱۴۱،	علی ولد حسین	ساکن گوادر	ایک ۵ ح پ
۱۴۲،	بیلا ولد دوشمبے	〃 〃	〃 ۵ ح پ
۱۴۳،	محمد ولد مرزا بلوچ	〃 〃	〃 ۵ ح پ
۱۴۴،	محمد طارق ولد محمد	〃 〃	〃 ۵ ح پ
۱۴۵،	نبی بخش ولد لال بخش	〃 〃	〃 ۵ ح پ
۱۴۶،	موسیٰ ولد حسین	〃 〃	〃 ۵ ح پ
۱۴۷،	دلمراد ولد حاجی دوشمبے	〃 〃	〃 ۵ ح پ
۱۴۸،	صدیق ولد احمد	〃 〃	〃 ۵ ح پ
۱۴۹	عبدالصمد ولد بلا احمد	〃 〃	〃 ۵ ح پ
۱۵۰	حمیت ولد حسن بلوچ	〃 〃	〃 ۵ ح پ
۱۵۱	نبی بخش ولد ہاشم (بنو ہاشم)	〃 〃	〃 ۵ ح پ
۱۵۲،	حکیم ولد خدا بخش	〃 〃	〃 ۵ ح پ
۱۵۳،	رحیم بخش ولد عبداللہ بلوچ	〃 〃	〃 ۵ ح پ
۱۵۴،	یوسف ولد پنجشنبے	〃 〃	〃 ۵ ح پ
۱۵۵،	حیدر ولد پیروک	〃 〃	〃 ۵½ ح پ
۱۵۶،	محمد ابراہیم وحمیت بذریعہ محمد اکبر وسمل	〃 〃	〃 ۵½ ح پ
۱۵۷،	ناخدا ابراہیم ولد جان محمد	〃 〃	〃 ۵ ح پ
۱۵۸،	دو محمد ولد دوشمبے بذریعہ رسول بخش ولد مراد	〃 〃	〃 ۵ ح پ

۱	۲	۳		۴
۱۵۹ر	ناگومان ولد موسیٰ	ساکن گوادر	ایک	۵ ح پ
۱۶۰ر	حیدر ولد ابراہیم کولگری وارڈ		〃	۵ ح پ
۱۶۱ر	لعل بخش وسہیل		〃	۵ ح پ
۱۶۲ر	رسول بخش ولد شیروک بزریعہ غلام قادر میرو	〃 〃	〃	۵ ح پ
۱۶۳ر	رمضان ولد حسین کاری وارڈ بذریعہ رسول بخش ولد حسین	〃 〃	〃	۵ ح پ
۱۶۴ر	مسماۃ عائشہ دختر تاج محمد کاری وارڈ بذریعہ مسافر			
۱۶۵ر	ولد تاج محمد	〃 〃	〃	۵ ح پ
۱۵۶	محمد ولد جہانگیر لوبغ وارڈ	〃 〃	〃	۵ ح پ
۱۶۶ر	سوالی ولد علی کاری وارڈ بذریعہ نبی بخش ولد ہاشم	〃 〃	〃	۵ ح پ
۱۶۷ر	قاسم ولد غمگزار جی ٹی لائٹ بذریعہ علی ولد سیاکی	〃 〃	〃	۵ ح پ
۱۶۸ر	ناخدا ابراہیم ولد شہداد	〃 پشکان	〃	۵ ح پ
۱۶۹ر	ناخدا لعل بخش ولد عیسیٰ بذریعہ محمد عمر کونسلر	〃 〃	〃	۵ ح پ
۱۷۰ر	ناخدا داد محمد ولد شفیع محمد بذریعہ دوست محمد کونسلر پشکان،	〃 〃	〃	۵ ح پ
۱۷۱	ناخدا شعبان ولد خداداد	〃 〃	〃	۵ ح پ
۱۷۲ر	ناخدا نبی بخش ولد سلیمان بذریعہ محمد کونسلر پشکان	〃 〃	〃	۵ ح پ
۱۷۳ر	ناخدا سعیر ولد قادر بخش	〃 〃	〃	۵ ح پ
۱۷۴ر	ناخدا صدیق ولد خداداد بذریعہ یعقوب ولد حاجی دعر میمر	〃 〃	〃	۵ ح پ

۱	۲	۳	۴
۱۷۵	ناخدا شیر محمد ولد فقیر بذریعہ محمد عمر کونسلر پشکان	ساکن پشکان	ایک ح پ
۱۷۶	ناخدا حاجی اللہ بخش ولد مرزا بذریعہ محمد عمر کونسلر	〃 〃	〃 ح پ
۱۷۷	ناخدا احمد ولد حاجی در محمد بذریعہ یعقوب ولد در محمد	〃 〃	〃 ح پ
۱۷۸	احمد داد نیک محمد سر بندر بذریعہ عبدالعزیز		〃 ح پ
۱۷۹	سیکرٹری انجمن فلاح و بہبود	〃 〃	
۱۸۰	امین ولد سعید سر بندر بذریعہ عبدالعزیز سیکرٹری انجمن فلاح و بہبود	〃 〃	〃 ح پ
۱۸۱	حسن ولد ابراہیم سربندر ساکن سربندر بذریعہ عبدالعزیز سیکرٹری انجمن فلاح و بہبود سربندر	〃 〃	〃 ح پ
۱۸۲	عبدالرشید ولد یوسف سربندر ساکن سربندر بذریعہ عبدالعزیز سیکرٹری انجمن فلاح و بہبود سربندر	〃 〃	〃 ح پ
۱۸۳	لعل بخش ولد عبدالرحمان ساکن سر بندر بذریعہ عبدالعزیز سیکرٹری انجمن فلاح و بہبود سر بندر	〃 〃	〃 ح پ
۱۸۴	ایوب ولد فقیر سربندر ساکن سربندر بذریعہ عبدالعزیز سیکرٹری انجمن فلاح و بہبود سربندر	〃 〃	〃 ح پ
۱۸۵	عمر ولد خدا بخش سر بندر ساکن سربندر بذریعہ عبدالعزیز سیکرٹری انجمن فلاح و بہبود سربندر	〃 〃	ایک ہ ح پ

۱	۲	۳	۴
۱۸۶	عثمان ولد محمد سربندر ساکن سربندر بذریعہ عبدالعزیز سیکرٹری انجمن فلاح وبہبود سربندر	ساکن پشکان	ایک ۵ ح پ
۱۸۷	دو شمبے ولد عبدالرحمٰن سربندر ساکن سربندر بذریعہ عبدالعزیز سیکرٹری انجمن فلاح وبہبود سربندر	〃 〃	〃 ۵ ح پ
۱۸۸	خداداد ولد عبداللہ سربندر ساکن سربندر بذریعہ عبدالعزیز سیکرٹری انجمن فلاح وبہبود سربندر	〃 〃	〃 ۵ ح پ
۱۸۹	عبداللہ ولد مراد سربندر ساکن سربندر بذریعہ عبدالعزیز سیکرٹری انجمن فلاح وبہبود سربندر	〃 〃	〃 ۵ ح پ
۱۹۰	اللہ داد ولد چار شمبے سربندر ساکن سربندر بذریعہ عبدالعزیز سیکرٹری انجمن فلاح وبہبود سربندر	〃 〃	〃 ۵ ح پ
۱۹۱	نبی بخش ولد پیری سربندر ساکن سربندر بذریعہ عبدالعزیز سیکرٹری انجمن فلاح وبہبود سربندر	〃 〃	〃 ۵ ح پ

مسٹر حسین اشرف: (ضمنی سوال) جناب اسپیکر! کیا وزیر خوراک یہ بیان فرمائیں گے کہ جو ۴۲۸ انجن خرید ے گئے اور چار سو کلو گرام نائیلون خریدی گئی ہے اس میں جو تفصیل بتائی گئی ہے صرف ۱۹۱ انجن تقسیم کئے گئے ہیں بقایا انجن کی وضاحت کی جائے ۔ ؟

وزیر خوراک:- جناب والا ! دوران سال ۸۷- ۱۹۸۶ء وزیر اعلیٰ کے خاص فنڈ سے ایم ایف شارع لیاقت کراچی سے شو روم نمبر ۳ سے صرف ۱۹۱ عدد انجن بہ لاگت پندرہ لاکھ روپے خریدے گئے تھے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

۱-	۱۶ ہارس پاور انجن	: ۷۵
۲-	ساڑھے سات ہارس پاور	: ۸۶
۳-	ساڑھے تین ہارس پاور	: ۲۵ عدد

۲- اسی طرح دوران سال ۸۷- ۸۶ ع ان ۱۳۱ انجن اور ماڑہ کے ماہی گیروں کے لئے وزیر اعلیٰ کے خاص فنڈ سے بعوض بارہ لاکھ پینسٹھ ہزار کے خریدے گئے اور تقسیم کئے گئے جن کی تفصیل حسب ذیل ہے

۱-	۱۰ ہارس پاور کے انجن	۲۰ عدد
۲-	۸ ہارس پاور کے انجن	۴۱ عدد
۳-	۵ ہارس پاور کے انجن	۵۰ عدد
۴-	۳ ہارس پاور کے انجن	۲۰ عدد

دوران سال ۸۸-۱۹۸۷ء ایم پی اے فنڈ سے چھ ہزار کلوگرام نائیلون اور ستر عدد انجن ایم فیریر روڈ کراچی سے خریدے گئے جن کی تفصیل حسب ذیل ہے ۔

۱-	۱۴ ہارس پاور کے انجن	۲۴ عدد
۲-	۱۰ ہارس پاور کے انجن	۳۱ عدد
۳-	۵ ہارس پاور کے انجن	۱۰ عدد
۴-	۸ ہارس پاور کے انجن	۵ عدد

اور دوران سال ۸۸۔ ۱۹۸۷ء وزیر اعلیٰ کے خاص فنڈ سے فرید روڈ کراچی سے ۳۵ عدد انجن خریدے گئے جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

۱۔ ۱۶ ہارس پاور انجن ۱۱ عدد

۲۔ ۱۰ ہارس پاور انجن ۲۴ عدد

ان کی تقسیم ڈی سی گوادر نے کی ہے جو ایم پی اے فنڈ سے لئے گئے تھے اور ایم پی اے صاحب اور ڈی سی گوادر بھی اس کے ممبر تھے۔ دونوں نے اکٹھے تقسیم کئے جو صرف ایم پی اے فنڈ سے تھے وہ ڈی سی گوادر نے تقسیم کئے۔

مسٹر حسین اشرف۔ جناب والا! میرا ضمنی سوال صرف یہ تھا کہ فہرست میں جو نام دئے گئے ہیں ان میں صرف ۱۹۱ انجن کی تقسیم بتائی گئی ہے۔ بقایا نام نہیں ہیں۔ ممکن ہے وہ تقسیم ہی نہ کئے گئے ہوں۔ ؟

وزیر خوراک و ماہی گیری: آپ کے سوال کا جواب ڈی سی گوادر ہی دے سکتے ہیں۔

بیگم رضیہ رب: جناب والا! ڈی سی گوادر تو اس ہاؤس میں نہیں آسکتے ہمارے جو معزز وزیر صاحب ہیں ان کو پوری معلومات لے کر آنا چاہیئے تھا۔

وزیر خوراک و ماہی گیری: ڈی سی گوادر کے ساتھ ہمدردی کا شکریہ۔ آپ کو جلد ہی اس سوال کا جواب بھی فراہم کردیا جائے گا۔

جناب اسپیکر! اگلا سوال میر جان محمد خان جمالی کا ہے۔

٭ ۵۲۔ میر جان محمد خان جمالی۔

کیا وزیر خوراک و ماہی گیری از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں چینی، گندم، آٹا اور چاول کے راشننگ نظام کو ختم کردیا گیا ہے۔ جبکہ کھلی مارکیٹ میں ان اشیاء صرف کی قیمتیں تیزی سے بڑھتی جارہی ہیں۔

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ان اشیاء صرف کی دوبارہ راشننگ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اگر نہیں تو ان اشیاء صرف کی تیزی سے بڑھتی ہوئی قیمتوں کو کنٹرول کرنے اور اعتدال پر رکھنے کے لئے کیا اقدامات کئے جارہے ہیں۔

وزیر خوراک۔

(الف) ہاں یہ درست ہے چینی اور چاول کی راشن بندی پہلے ہی ختم کردی گئی تھی۔ جبکہ گندم اور آٹے کی جزوی راشن بندی مورخہ ۱۶ اپریل ۱۹۸۷ء سے ختم کی گئی ہے۔ آٹا اور گندم کی قیمتوں کو اعتدال میں رکھنے کے لئے حکومت کے سرکاری گودام سے وافر مقدار میں گندم مہیا کی جارہی ہے۔

(ب) ان اشیاء صرف کی دوبارہ راشننگ کرنے کا معاملہ وفاقی حکومت کا ہے۔ ابھی تک اس سلسلے میں وفاقی حکومت سے کوئی تجزیہ موصول نہیں ہوئی۔ جہاں تک قیمتوں میں اعتدال رکھنے کا سوال ہے۔ اس سلسلے میں صوبائی حکومت نے متعلقہ ڈپٹی کمشنروں

کے زیرِ اہتمام کمیٹیاں تشکیل دی ہیں جو کہ اشیاءِ صرف کی دستیابی اور قیمتوں پر کڑی نظر رکھتی ہے۔

جناب اسپیکر:۔ اگلا سوال

٭ ۵۸۔ بیگم رضیہ رب۔

کیا وزیر خوراک از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مسٹر نذر محمد قمبرانی اسسٹنٹ ڈائریکٹر فوڈ کو عمر کی حد کی تکمیل پر سال ۱۹۸۸ء میں ریٹائرڈ ہونا تھا، لیکن موصوف تا حال ملازمت پر برقرار ہیں

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو موصوف کو ابتک ملازمت پر برقرار رکھنے کی کیا وجوہات ہیں؟ نیز اس سے اعلیٰ تعلیم یافتہ بیروزگاروں کی حق تلفی نہیں ہوئی؟ اور محکمہ میں ترقی کے مواقع بھی کم ہوئے۔

وزیر خوراک:۔

(الف) مسٹر نذر محمد قمبرانی اسسٹنٹ ڈائریکٹر فوڈ کی یوم پیدائش ۱۹۳۳-۷-۱ ہے جس کے حساب سے اس کی ریٹائرمنٹ ۱۹۹۳-۷-۱ میں ہو گی۔

(ب) جزو (الف) کا جواب اثبات میں نہیں ہے۔

نوٹ

مسٹر نذر محمد قمبرانی اسسٹنٹ ڈائریکٹر فوڈ کے ریکارڈ کے مطابق اس کی تاریخ پیدائش ۱۹۲۸/۶/۱۴ تھی لیکن اس نے حکومت کو اپنے متعلقہ کاغذات پیش کیے کہ اس کی صحیح تاریخ پیدائش ۱۹۳۳-۷-۱ ہے حکومت بلوچستان محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی

نے اس کے کاغذات کو صحیح تسلیم کرتے ہوئے توسیع منظور کر لی جس کے مطابق اس کی صحیح تاریخ پیدائش ۱۹۳۳-۷-۱ تسلیم کی گئی ہے۔

وزیر خوراک و ماہی گیری۔ جناب اسپیکر! معزز خاتون رکن کو حکومت سے اور نذر قمرانی کی ذات سے کیا چڑ ہے؟ آخر محکمہ فوڈ کے ایک اہل کار کے ساتھ آپ کیوں ذاتیات کر رہی ہیں؟

میر جان محمد خان جمالی۔ جناب اسپیکر۔ ہمیں جو نظر آرہا ہے اس کے مطابق تو میڈم یہ پوچھنا چاہتی ہیں کہ عمر کم کرانے کا گر کیا ہے؟

بیگم رضیہ:۔ جناب اسپیکر! میں جان محمد خان جمالی صاحب کے نکتہ نظر سے متفق ہوں میں بھی وہ گر معلوم کرنا چاہتی ہوں عمر کے آخری حصہ میں کیسے پتہ چلا کہ اس کی عمر کم ہے کیا ان کے والدین نے غلطی کی تھی اس کی تاریخ پیدائش جون ۱۹۲۸ء ہے۔ آخر یہ گر کہاں سے آگیا۔ پانچ سال بڑھانے کا اگر یہی گر سب کو آگیا تو پھر یہ ایم کام بی کام پاس نوجوان کہاں جائیں گے؟ جناب والا! میں حکومت سے کوئی چڑ نہیں کرتی نہ ہی کسی سے میری کوئی ذاتی پرخاش ہے۔ ریکارڈ کے مطابق ان کی عمر چودہ جون ۱۹۲۸ء ہے۔

وزیر خوراک و ماہی گیری:۔ آخر آپ نے بتا ہی دیا کہ آپ اسے جانتی ہیں کہ وہ کہاں پیدا ہوا۔ بہر حال میں عمر کم کرنے کا گر معلوم کروں گا۔

جناب اسپیکر:۔ وزیر موصوف نے جواب دیدیا ہے کہ محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی کو سرٹیفکیٹ دیا گیا اب ان کو کیا پتہ کہ اس کی عمر کیا ہے ۔

بیگم رضیہ رب:۔ جناب اسپیکر! اصل بات تو میٹرک کے سرٹیفیکیٹ کی ہے وہی مصدقہ ہوتا ہے۔ میٹرک کی سند میں درج تاریخ پیدائش کو میڈیکل بورڈ یا کورٹ میں چیلنج نہیں کیا جا سکتا کیونکہ یہی میٹرک کی سند پختہ تصور کیجاتی ہے۔ چاہے عمر اس میں غلط ہو یا صحیح ؟

وزیر خوراک و ماہی گیری:۔ جناب والا! ممکن ہے کہ اس نے متعلقہ محکمہ کو اسیج (AOE) کم کرنے کے بارے میں ضروری لوازمات پورے کرنے کے بعد سرٹیفیکیٹ دیا ہو۔

بیگم رضیہ رب:۔ جناب اسپیکر۔ کیا یہ نہیں ہو سکتا کہ محکمہ متعلقہ میں اس مقصد کے لئے غیر قانونی حربے استعمال کئے گئے ہوں ؟

وزیر خوراک و ماہی گیری:۔ آپ کے سوال میں جو نشان دہی کی گئی ہے۔ یہ ہمارے دور سے پہلے کا ہے۔ متاثرہ فرد کورٹ میں جا سکتا ہے یعنی اس طرح اگر کسی کے روزگار پہ زد پڑتی ہے تو وہ کورٹ میں جا سکتا ہے۔ عدالت کھلی ہے۔

بیگم رضیہ رب۔ یعنی فیصلہ یہ ہوا کہ آپ کی جمہوری حکومت سے

مسٹر اختر حسین خان (سیکرٹری اسمبلی) حاجی نور محمد صراف صاحب اپنی درخواست میں فرماتے ہیں کہ ذاتی مصروفیات کی بناء پر وہ آج اسمبلی کے اجلاس میں شرکت نہیں کر سکتے۔ لہذا انہیں آج کی رخصت دی جائے۔

جناب اسپیکر۔ سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے۔؟
(رخصت منظور کی گئی۔)

سیکرٹری اسمبلی۔ مولوی عطاء اللہ صاحب بھی آج ذاتی مصروفیت کی وجہ سے اسمبلی کے اجلاس میں شریک نہیں ہو سکتے اور آج دن کے لئے رخصت کی درخواست کرتے ہیں۔

جناب اسپیکر۔ سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے۔؟
(رخصت منظور کی گئی)

سیکرٹری اسمبلی۔ میر اختر مینگل صاحب کی درخواست ہے کہ انہیں آج سے ایک ہفتہ تک کے لئے اسمبلی کے اجلاس سے رخصت دی جائے۔

جناب اسپیکر۔ سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے ؟
(رخصت منظور کی گئی)

ان سے ملنا چاہتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ باہم ڈسٹربنس (Disturbance) نہ ہو۔ لہذا میری تجویز ہے کہ آئندہ اسمبلی کے اجلاس کے اوقات صبح کی بجائے شام کو رکھیں۔ شکریہ

جناب اسپیکر:۔ بہتر ہے آخر میں ایوان کی رائے لی جائے گی کہ آیا اجلاس شام کو ہوں یا نہیں۔

مطالبات زر بابت سال ۱۹۸۹ء-۹۰

جناب اسپیکر:۔ اب بجٹ برائے موجودہ مالی سال ۱۹۸۹-۹۰ء کے لئے مطالبات زر پیش کئے جائیں گے۔ وزیر خزانہ مطالبہ نمبر ایک پیش کریں۔

مطالبات زر بابت سال ۱۹۸۹-۹۰ء پر رائے شماری

مطالبہ نمبر ۱

مولوی عصمت اللہ وزیر خزانہ:۔ جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۲۵ کروڑ ۱۲ لاکھ ۵۰ ہزار ۱ سو ۳۰) /۲۵،۱۲،۵۰،۱۳۰ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلےٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کے

سیکرٹری اسمبلی۔ سردار محمد خان باروزئی صاحب کی درخواست ہے کہ اپنی والدہ کی شدید علالت کی وجہ سے وہ آج سے تا اختتام اجلاس رخصت چاہتے ہیں۔ اس لئے اس دوران وہ اجلاسوں میں شرکت نہیں کر سکتے۔

جناب اسپیکر۔ سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے ؟

(رخصت منظور کی گئی)

سیکرٹری اسمبلی۔ آغا عبدالرحمن۔ وزیر آبپاشی و برقیات نے درخواست دی ہے کہ وہ اپنے بھائی کی علالت کے سبب کراچی جا رہے ہیں لہذا ان کے حق میں رخصت منظور کی جائے۔

جناب اسپیکر۔ سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے ؟

(رخصت منظور کی گئی)

میر جان محمد خان جمالی۔ (پوائنٹ آف آرڈر) جناب اسپیکر! ایک بات آپ کے نوٹس میں لانا چاہتا ہوں کہ آپ نے ممبر صاحبان اور وزرا صاحبان نے بھی محسوس کیا ہوگا کہ موجودہ اجلاس طویل ہو گیا ہے۔ پہلے تو بجٹ تھا جو پاس ہو چکا ہے اجلاس کے دوران تمام معزز ممبر حضرات کوئٹہ میں ہوتے ہیں۔ جبکہ وزیر صاحبان بھی دفتروں میں ہوتے ہیں۔ اپنے مسائل وغیرہ کے سلسلے میں ممبر صاحبان

۱،۵۵۰،۸۱،۳۳ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ر جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "صوبائی آبکاری" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر۔ اگلی تحریک۔

مطالبہ نمبر ۳

وزیر خزانہ۔ جناب اسپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۳ لاکھ ۸۰ ہزار ۹سو ۳۰) /- ۳،۸۰،۹۳۰ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ر جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "اسٹامپ" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو (۳ لاکھ ۸۰ ہزار ۹سو ۳۰) /- ۳،۸۰،۹۳۰ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے۔ جو مالی سال مختتمہ ۳۰ر جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "اسٹامپ" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر۔ اگلی تحریک

مطالبہ نمبر ۴

وزیر خزانہ:۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ۱۲ لاکھ ۹۷ ہزار ۷۰/- ۱۲،۹۷،۰۰۷۰ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطاء کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد" اخراجات بابت موٹر وہیکلز ایکٹ"، برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر! تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو (۱۲ لاکھ ۹۷ ہزار ۷۰)/- ۱۲۹۷۰۰۷۰ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد" اخراجات بابت موٹر وہیکلز ایکٹ"، برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر:۔ اگلی تحریک۔

مطالبہ نمبر ۵

وزیر خزانہ:۔ جناب اسپیکر:۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۲۲ لاکھ ۱ ہزار ۱ سو)/- ۲۲،۰۱،۱۰۰ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد" دیگر ٹیکس اور محصولات" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو (۲۲ لاکھ ۱۰ ہزار ۱ سو) ۲۲،۱۰،۱۰۰/- روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "دیگر ٹیکس اور محصولات" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر۔ اگلی تحریک۔

مطالبہ نمبر ۶

وزیر خزانہ۔ جناب اسپیکر۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۱۰ کروڑ ۸۳ لاکھ ۸۰ ہزار) ۱۰،۸۳،۸۰،۰۰۰/- روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "مواجب ریٹائرمنٹ و پنشن" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو (۱۰ کروڑ ۸۳ لاکھ ۸۰ ہزار) ۱۰،۸۳،۸۰،۰۰۰/- روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "مواجب ریٹائرمنٹ پنشن" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر۔ اگلی تحریک۔

مطالبہ نمبر ۷

وزیر خزانہ۔ جناب اسپیکر میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۹ کروڑ ۸۰ لاکھ) ۹،۸۰،۰۰،۰۰۰/- روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "مبادلہ مالیت پنشن" برداشت کرنے پڑیں گے

جناب اسپیکر۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو (۹ کروڑ ۸۰ لاکھ) ۹،۸۰،۰۰،۰۰۰/- روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "بابت مبادلہ مالیت پنشن" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر۔ اگلی تحریک۔

مطالبہ نمبر ۸

وزیر خزانہ۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۱ کروڑ ۲۲ لاکھ ۲ ہزار ۸ سو ۲۳) ۱،۲۲،۰۲،۸۲۳/- روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "عدالتی نظام" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو (ا کروڑ ۲۲ لاکھ ۶ ہزار ۸سو۲۳) ۱،۲۲،۰۶،۸۲۳ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "عدالتی نظام" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر: اگلی تحریک۔

مطالبہ نمبر ۹

وزیر خزانہ۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۴۲ کروڑ ۱۲ لاکھ ۳۱ ہزار) ۴۲،۱۲،۳۱،۰۰۰ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "پولیس" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو (۴۲ کروڑ ۱۲ لاکھ ۳۱ ہزار) ۴۲،۱۲،۳۱،۰۰۰ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "پولیس" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر ۔ اگلی تحریک ۔

مطالبہ نمبر ۱۰

وزیر خزانہ ۔ جناب اسپیکر ! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۲ کروڑ ۲۷ لاکھ ۸ ہزار ۶ سو ۶۰) -/۲،۲۷،۰۸،۶۶۰ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ رجون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد " قید خانہ جات و آبادکاری سزا یافتگان " برداشت کرنے پڑیں گے ۔

جناب اسپیکر ۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو (۲ کروڑ ۲۷ لاکھ ۸ ہزار ۶ سو ۶۰) -/۲،۲۷،۰۸،۶۶۰ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ رجون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد " قید خانہ جات و آبادکاری سزا یافتگان " برداشت کرنے پڑیں گے ۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر ۔ اگلی تحریک ۔

مطالبہ نمبر ۱۱

وزیر خزانہ ۔ جناب اسپیکر ! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک جو (۸ لاکھ ۴۲ ہزار ۳ سو ۲۰) -/۸،۴۲،۳۲۰ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی

کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "شہری دفاع" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو (۸ لاکھ ۴۲ ہزار ۳ سو ۲۰) ۸،۴۲،۳۲۰/- روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "شہری دفاع" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر۔ اگلی تحریک۔

مطالبہ نمبر ۱۲

وزیر خزانہ۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۱۴ لاکھ ۶۳ ہزار ۳ سو ۹۰) ۱۴،۶۳،۳۹۰/- روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "نارکوٹک کنٹرول" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو (۱۴ لاکھ ۶۳ ہزار ۳ سو ۹۰) ۱۴،۶۳،۳۹۰/- روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "نارکوٹک

کنٹرول" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر۔ اگلی تحریک۔

مطالبہ نمبر ۱۲

وزیر خزانہ۔ جناب اسپیکر۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ۶ لاکھ ۳۴ ہزار ۵ سو ۱۰) ۶،۳۴،۵۱۰/- روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰۔جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "صوبائی سیکورٹی سیل" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو (۶ لاکھ ۳۴ ہزار ۵ سو ۱۰) ۶،۳۴،۵۱۰/- روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰۔جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "صوبائی سیکورٹی سیل" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر۔ اگلی تحریک۔

مطالبہ نمبر ۱۴

وزیر خزانہ ۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں۔ کہ ایک رقم جو (۵۰ کروڑ ۴۳ لاکھ ۶۳ ہزار ۸ سو ۴۰) ۵۰,۴۳,۶۳,۸۴۰/- روپے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "شہری تعمیرات (بشمول اخراجات عملہ)" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر ۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو (۵۰ کروڑ ۴۳ لاکھ ۶۳ ہزار ۸ سو ۴۰) ۵۰,۴۳,۶۳,۸۴۰/- روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "شہری تعمیرات (بشمول اخراجات عملہ)" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر ۔ اگلی تحریک۔

مطالبہ نمبر ۱۵

وزیر خزانہ ۔ جناب اسپیکر۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۱۰ کروڑ ۲ لاکھ ۶۰ ہزار ۳ سو ۵۴) ۱۰,۰۲,۶۰,۳۵۴/- روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "صحت عامہ" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر:۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو (۱۰ کروڑ ۲۷ لاکھ ۶۰ ہزار ۳ سو ۵۴) ۱۰۱۲۷۶۰۳۵۴/- روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "صحت عامہ" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر۔ اگلی تحریک۔

مطالبہ ۱۶

وزیر خزانہ:۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۹۶ لاکھ ۸۶ ہزار ۱ سو ۷۰) ۹۶،۸۶،۱۷۰/- روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "کمیونٹی سینٹرز" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو (۹۶ لاکھ ۸۶ ہزار ۱ سو ۷۰) ۹۶،۸۶،۱۷۰/- روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "کمیونٹی سینٹرز" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۱۷

وزیر خزانہ:۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۸۸ کروڑ ۹۸ لاکھ ۷۶ ہزار ۸ سو۰۷) /۸۷۰،۷۶،۹۸،۸۸ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "تعلیم" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر:۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو (۸۸ کروڑ ۹۸ لاکھ ۷۶ ہزار ۸سو۷۰) /۸۷۰،۷۶،۹۸،۸۸ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "تعلیم" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر:۔ اگلی تحریک۔

مطالبہ نمبر ۱۸

وزیر خزانہ:۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۴۰ کروڑ ۲۷ لاکھ ۲۶ ہزار ۵۰) /۰۵۰،۲۶،۲۷،۴۰ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء

کے دوران بسلسلہ مد "صحت" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر:۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو (۴۰ کروڑ ۲۷ لاکھ ۴۶ ہزار ۵۰) ۴۰،۲۷،۴۶،۰۵۰/- روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "صحت" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر:۔ اگلی تحریک۔

مطالبہ نمبر ۱۹

وزیر خزانہ:۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۳ کروڑ ۵۵ لاکھ ۱۷ ہزار ۱ سو ۵) ۳،۵۵،۱۷،۱۰۵/- روپے سے متجاوز نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ کے دوران بسلسلہ مد "افرادی قوت و لیبر انتظام و انصرام" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر:۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو (۳ کروڑ ۵۵ لاکھ ۱۷ ہزار ۱ سو ۵) ۳،۵۵،۱۷،۱۰۵/- روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد

"افرادی قوت ولیبر انتظام و انصرام" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر:۔ اگلی تحریک۔

مطالبہ نمبر ۲۰

وزیر خزانہ:۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۳۲ لاکھ ۸۳ ہزار ۲ سو) -/۲۰۰ ر۸۳ر۳۲ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لیے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ر جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "کھیل اور تفریحی سہولیات" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر:۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو (۳۲ لاکھ ۸۳ ہزار ۲ سو) -/۲۰۰ ر۸۳ و ۳۲ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ر جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "کھیل اور تفریحی سہولیات" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر:۔ اگلی تحریک۔

مطالبہ نمبر ۲۱

وزیر خزانہ۔ جناب اسپیکر میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو کہ (۲ کروڑ ۲ لاکھ ۲۴ ہزار ۶ سو ۱۵) -/۲،۰۲،۲۴،۶۱۵ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ رجون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "سماجی تحفظ اور سماجی بہبود" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر:۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو کہ (۲ کروڑ ۲ لاکھ ۲۴ ہزار ۶ سو ۱۵) -/۲،۰۲،۲۴،۶۱۵ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ رجون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "سماجی تحفظ اور سماجی بہبود" برداشت کرنے پڑیں گے

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر۔ اگلی تحریک۔

مطالبہ نمبر ۲۲

وزیر خزانہ:۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو کہ (۲۸ لاکھ) -/۲۸،۰۰،۰۰۰ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا

کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد " قدرتی آفات و تباہ کاری (امداد)" برداشت کرنے پڑیں گے

جناب اسپیکر۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو کہ (۲۸ لاکھ) -/۲۸,۰۰,۰۰۰ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد " قدرتی آفات و تباہ کاری (امداد)" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر۔ اگلی تحریک۔

مطالبہ نمبر ۲۳

وزیر خزانہ۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو کہ ۳۴ لاکھ ۱۸ ہزار ۶ سو ۶۴) -/ ۳۴,۱۸,۶۶۴ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد " اوقاف" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو (۳۴ لاکھ ۱۸ ہزار ۶ سو ۶۴) -/ ۳۴,۱۸,۶۶۴ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا

کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ رجون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد ''اوقاف''
برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر اگلی تحریک۔

مطالبہ نمبر ۲۴

وزیر خزانہ:۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو کہ (۲۰ کروڑ ۴ لاکھ ۵ ہزار ۹ سو ۵) بحروف ۹۷۵ ر ۵۰ ر ۴ ر ۲۰ روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ رجون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد ''زراعت'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر:۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو (۲۰ کروڑ ۴ لاکھ ۵ ہزار ۹ سو ۵) بحروف ۹۷۵ ر ۵۰ ر ۴ ر ۲۰ روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ رجون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد ''زراعت'' برداشت کرنے پڑیں گے

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر:۔ اگلی تحریک

مطالبہ نمبر ۲۵

وزیر خزانہ: جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (ایک کروڑ ۸۶ لاکھ ۶۷ ہزار ایک سو ۵۰) -/۱۵۰ ۶۷ ۸۶ ۱ روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ رجون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "مالیہ اراضی" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو (ایک کروڑ ۸۶ لاکھ ۶۷ ہزار ایک سو ۵۰) -/۱۵۰ ۶۷ ۸۶ ۱ روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ رجون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "مالیہ اراضی" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر: اگلی تحریک۔

مطالبہ نمبر ۲۶

وزیر خزانہ: جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۱۰ کروڑ ۶۰ لاکھ ۲۴ ہزار ایک سو ۶۳) -/۱۶۳ ۲۴ ۶۰ ۱۰ روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ رجون ۱۹۹۰ء

کے دوران بسلسلہ مد" امور پرورش حیوانات" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو (۱۰ کروڑ ۶۰ لاکھ ۲۴ ہزار ایک سو ۶۳) /۱۰،۶۰،۲۴،۱۶۳ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد " امور پرورش حیوانات برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر: اگلی تحریک

مطالبہ نمبر ۲۷

وزیر خزانہ: جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۲ کروڑ ۸۶ لاکھ ۷۷ ہزار ۷ سو ۵۵) /۲،۸۶،۷۷،۷۵۵ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد" جنگلات" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو (۲ کروڑ ۸۶ لاکھ ۷۷ ہزار ۷ سو ۵۵) /۲،۸۶،۷۷،۷۵۵ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کے دوران

بسلسلہ مد " جنگلات " برداشت کرنے پڑیں گے ۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر ۔ اگلی تحریک ۔

مطالبہ نمبر ۲۸

وزیر خزانہ :۔ جناب اسپیکر ! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ۵۵ لاکھ ۷۴ ہزار ایک سو ۲۴) ۵۵ ، ۷۴ ، ۱۲۴ /- روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد " ماہی گیری " برداشت کرنے پڑیں گے ۔

جناب اسپیکر ! تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو (۵۵ لاکھ ۷۴ ہزار ایک سو ۲۴) ۵۵ ، ۷۴ ، ۱۲۴ /- روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد " ماہی گیری " برداشت کرنے پڑیں گے ۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر ۔ اگلی تحریک ۔

مطالبہ نمبر ۲۹

وزیر خزانہ: جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۴۷ لاکھ ۱۴ ہزار ۶ سو ۳) ۲۰۳/-۴۷,۱۴,۰ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "امداد باہمی" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو (۴۷ لاکھ ۱۴ ہزار ۶ سو ۳) ۲۰۳/-۴۷,۱۴,۰ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے۔ جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "امداد باہمی" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر: اگلی تحریک۔

مطالبہ نمبر ۳۰

وزیر خزانہ: جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۱۳ کروڑ ۴۶ لاکھ ۲۲ ہزار ۷ سو ۳۳) ۷۳۳/-۱۳,۴۶,۲۲ روپے سے متجاوز

نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ رجون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "آبپاشی" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر! تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو (۱۳ کروڑ ۴۶ لاکھ ۲۲ ہزار ۷ سو ۴۳) ۱۳،۴۶،۲۲،۷۴۳/- روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ رجون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "آبپاشی" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر۔ اگلی تحریک۔

مطالبہ نمبر ۳۱

وزیر خزانہ۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۳ کروڑ ۵۳ لاکھ ۹۰ ہزار ۳ سو) ۳،۵۳،۹۰،۳۰۰/- روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ رجون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "دیہی ترقی" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر! تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو (۳ کروڑ ۵۳ لاکھ ۹۰ ہزار ۳ سو ۳،۵۳،۹۰،۳۰۰/- روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت

کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "دیہی ترقی" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر:- اگلی تحریک۔

مطالبہ نمبر ۳۲

وزیر خزانہ:- جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۳ کروڑ ۶۶ لاکھ ۷ ہزار ۲۳) ۲۳/-۰۲۳ اور ۶۶ و ۳ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "صنعت و حرفت" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر! تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو (۳ کروڑ ۶۶ لاکھ ۷ ہزار ۲۳) ۲۳/-۰۲۳ و ۷ اور ۶۶ و ۳ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "صنعت و حرفت" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر:- اگلی تحریک۔

مطالبہ نمبر ۳۳

وزیر خزانہ:۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۶۱ لاکھ ا ہزار ۸ سو ۱۰) =/۸۱۰ر ا ر ۶۱ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے۔ جو مالی سال مختتمہ ۳۰ رجون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد " سٹیشنری اور طباعت " برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر:۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو (۶۱ لاکھ ا ہزار ۸ سو ۱۰) =/۸۱۰ر ۱۰۱ر ۶۱ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ رجون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد " سٹیشنری اور طباعت " برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر:۔ اگلی تحریک۔

مطالبہ نمبر ۳۴

وزیر خزانہ:۔ جناب اسپیکر۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۵۸ لاکھ ۴۱ ہزار ۹ سو ۳۸) =/۹۳۸ر ۴۱ر ۵۸ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان

اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد " معدنی وسائل (شعبہ جات سائنسی)" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو (۵۸ لاکھ ۴۱ ہزار ۹ سو ۳۸) ۹۳۸ر۴۱ر۵۸ روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد " معدنی وسائل" (شعبہ جات سائنسی") برداشت کرنے پڑیں گے۔
(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر۔ اگلی تحریک۔

مطالبہ نمبر ۳۵

وزیر خزانہ۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۱۹ کروڑ ۶۱ لاکھ ۳۰ ہزار) ۰۰۰ر۳۰ر۶۱ر۱۹ روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے۔ جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد " سبسیڈی" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو ۱۹ کروڑ ۶۱ لاکھ ۳۰ ہزار) ۰۰۰ر۳۰ر۶۱ر۱۹ روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ ان اخراجات کی کفالت کے

لئے عطا کی جائے۔ جو مالی سال مختتمہ ۳۰ر جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "سبسڈی" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر۔ اگلی تحریک۔

مطالبہ نمبر ۳۶

وزیر خزانہ۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو کہ (ایک کروڑ ۹۱ لاکھ ۲۰ ہزار) -/۱٫۹۱٫۲۰٫۰۰۰ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ر جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "قرضہ جات و پیشگی" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو (ایک کروڑ ۹۱ لاکھ ۲۰ ہزار) -/۱٫۹۱٫۲۰٫۰۰۰ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ر جون کے دوران بسلسلہ مد "قرضہ جات پیشگی" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر۔ اگلی تحریک۔

مطالبہ نمبر ۳۷

وزیر خزانہ۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (ایک ارب ۶ کروڑ ۹ لاکھ ۹۳ ہزار ۵ سو ۸۰) ۱،۰۶،۰۹،۹۳،۵۸۰/- روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "سرکاری تجارت" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو (۱ ارب ۶ کروڑ ۹ لاکھ ۹۳ ہزار ۵ سو ۸۰) ۱،۰۶،۰۹،۹۳،۵۸۰/- روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "سرکاری تجارت" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کر لی گئی)

جناب اسپیکر۔ اگلی تحریک۔

مطالبہ ۳۸

وزیر خزانہ۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۲ کروڑ ۳۰ لاکھ) ۲،۳۰،۰۰،۰۰۰/- روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو

ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ رجون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "نظم ونسق عامہ" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر:۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو (۲ کروڑ ۳۰ لاکھ) ۲،۳۰،۰۰،۰۰۰ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ رجون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "نظم ونسق عامہ" برداشت کرنے پڑیں گے،

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر:۔ اگلی تحریک۔

مطالبہ نمبر ۳۹

وزیر خزانہ:۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۳ کروڑ ۸۴ لاکھ ۴۶ ہزار) ۳،۸۴،۴۶،۰۰۰ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ رجون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "لاء اینڈ آرڈر" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر:۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو (۳ کروڑ ۸۴ لاکھ ۴۶ ہزار) ۳،۸۴،۴۶،۰۰۰ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے

لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ رجون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد" لا اینڈ آرڈر" برداشت کرنے پڑیں گے ۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر ۔ اگلی تحریک ۔

مطالبہ نمبر ۴۰

وزیر خزانہ ۔ جناب اسپیکر میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۴۳ کروڑ ۶۹ لاکھ ۹ ہزار) =/ ۴۳,۶۹,۰۹,۰۰۰ روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد " کمیونٹی سروسز" برداشت کرنے پڑیں گے ۔

جناب اسپیکر ۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو (۴۳ کروڑ ۶۹ لاکھ ۹ ہزار) =/ ۴۳,۶۹,۰۹,۰۰۰ روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ رجون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد " کمیونٹی سروسز" برداشت کرنے پڑیں گے ۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر ۔ اگلی تحریک ۔

مطالبہ نمبر ۴۱

وزیر خزانہ۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۲ کروڑ ۶۳ لاکھ ۲۶ ہزار) /- ۰۰۰ ر ۲۶ ر ۶۳ ر ۲ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد " سوشل سروسز " برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو (۲ کروڑ ۶۳ لاکھ ۲۶ ہزار) /- ۰۰۰ ر ۲۶ ر ۶۳ ر ۲ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد " سوشل سروسز " برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر۔ اگلی تحریک۔

مطالبہ نمبر ۴۲

وزیر خزانہ۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۴۲ کروڑ ۶۱ لاکھ ۴۳ ہزار) /- ۰۰۰ ر ۴۳ ر ۶۱ ر ۴۲ روپے سے متجاوز نہ ہو

وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ رجون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "اکنامک سروسز" برداشت کرنے پڑیں گے

جناب اسپیکر:۔ تحریک یہ ہے کہ ایک رقم جو (۴۲ کروڑ ۶۱ لاکھ ۴۳ ہزار) ۴۲،۶۱،۴۳،۰۰۰/- روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ رجون ۱۹۹۰ء کے دوران بسلسلہ مد "اکنامک سروسز" برداشت کرنے پڑیں گے ۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر۔ چونکہ مطالبات زر بابت سال سنہ ۱۹۸۹ء،۹۰ء منظور ہوئے ۔ لہذا بجٹ برائے سال سنہ ۱۹۸۹-۹۰ء منظور ہوگیا ۔

میر جان محمد جمالی۔ جناب اسپیکر ! جیسا کہ میں نے تجویز پیش کی تھی کہ اسمبلی کے اجلاس شام کو رکھے جائیں ۔ آپ سے گذارش ہے کہ ایوان کی رائے لے لی جائے ۔

نواب محمد اسلم رئیسانی۔ جناب اسپیکر ! اس سلسلے میں آپ کی خدمت میں کچھ عرض کروں گا ۔ چونکہ ایم پی اے صاحبان لوگوں کے کاموں کے سلسلے میں معروف ہوتے ہیں اس لئے آپ صبح کے وقت اجلاس رکھیں تاکہ شام کے وقت ہم لوگوں کے کام نمٹا سکیں ۔

مسٹر عنایت اللہ خان بازئی۔ جناب اسپیکر! میری بھی یہی تجویز ہے کہ ایوان کی رائے لی جائے۔

جناب اسپیکر۔ جو معزز اراکین اس حق میں ہیں کہ اجلاس شام کو ہوں۔ براہِ مہربانی وہ اپنے ہاتھ کھڑے کریں۔

جناب اسپیکر۔ چونکہ اکثریت کی رائے ہے کہ کل سے اسمبلی کا اجلاس شام کو منعقد کیا جائے لہذا کل سے سوائے جمعرات (پنجشنبہ) اسمبلی کا اجلاس شام پانچ بجے ہوا کرے گا۔ البتہ جمعرات کے دن اجلاس صبح دس بجے منعقد ہوگا۔
اب چونکہ اسمبلی کے سامنے مزید کارروائی نہیں اس لئے اجلاس کل شام پانچ بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

(اسمبلی کا اجلاس دوپہر بارہ بجکر پانچ منٹ پر
مورخہ ۲۶ جون ۱۹۸۹ء (دوشنبہ) شام پانچ بجے تک
کے لئے ملتوی ہوگیا)

(گورنمنٹ پرنٹنگ پریس کوئٹہ ۱۲-۸۹ تعداد)